سوال

(764) داڑھی کا اوپر نیچے خط کرنا سنت ہے کہ نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

داڑھی کا اوپر نیچے خط کرنا سنت ہے کہ نہیں ؟ علامہ البانی ؒ انگلی سے زیادہ کاٹنے کے حق میں صحابہ سے بھی دلائل دیتے ہیں کیا یہ درست ہے ؟ براہِ مہربانی قرآن وسنت کی روشنی میں راہنمائی فرمائیں ۔ (محمد امجد، میر پور آزاد کشمیر)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طول و عرض سے اخذ وتراش والی روایت کمزور ہے امام بخاری . . . رحمہ اللہ الباری . . . نے عمر بن ہارون کی اس روایت کو بے اصل قرار دیا ہے ۔ خود شیخ البانی . . . رحمہ اللہ تعالیٰ . . . اس کو اپنی تصانیف میں ضعیف ومنکر قرار دے چکے ہیں ۔

رہا بعض صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا عمل تو اس سلسلہ میں اصولی بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا یہ مقام نہیں کہ وہ معصوم ہیں خطا ان سے سرزد ہوتی ہی نہیں ۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا مقام یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی تمام خطائیں معاف کردی ہیں ۔ قرآنِ مجید میں ہے : { وَلَقَدۡ عَفَا عَنۡکُمۡ ط[آل عمران : ۱۵۲] } [''اور بے شک اللہ نے تمہیں معاف کردیا ۔ ''] حدیث قدسی میں بدریوں رضوان اللہ علیہم اجمعین کے متعلق اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : ((اِعۡمَلُوۡا مَا شِئۡتُمۡ قَدۡ غَفَرۡتُ لَکُمۡ ۔)) 1[''تم جو چاہو عمل کرو میں نے تمہیں معاف کردیا ہے ۔ '']

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی رضی اللہ عنہ کا قول وعمل دین میں حجت ودلیل نہیں بنتا ۔ رہی تفسیر والی بات تو اس سے بھی صحابی رضی اللہ عنہ کے قول اور عمل کا حجت ودلیل ہونا نہیں نکلتا ۔ دیکھئے ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے قول : { وَمَنۡ یَّقۡتُلۡ مُؤۡمِنًا مُّتَعَمِّدًا ط [النسآئ : ۹۳] } [''اور جو شخص کسی مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی سزا جہنم ہے ۔ ''] الآیہ کی تفسیر فرمائی ہے کہ قاتل بالعمد کی توبہ نہیں ۔ پھر یہی صحابی رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان : ((اِنَّمَا الۡمَآئُ مِنَ الۡمَآئِ ۔)) 2[''پانی سے پانی واجب ہوتا ہے ۔ ''] کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ یہ احتلام کے ساتھ مخصوص تھا ۔ نیز ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے قول : { فَأۡتُوۡا حَرۡثَکُمۡ اَنّٰی شِئۡتُمۡ ط [البقرۃ : ۲۲۳] } [''عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں لہٰذا جیسے چاہو اپنی کھیتی میں آؤ ۔ ''] کی ایک مخصوص تفسیر فرمائی تھی ۔ اور ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے قول : { لَیۡسَ عَلَی الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِیۡمَا طَعِمُوۡا ط [المآئدۃ : ۹۳] } [''جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کیے انہیں گناہ نہ ہوگا جو وہ تحریم شراب سے پہلے پی چکے ۔ ''] الآیہ کی ایک مخصوص تفسیر فرمائی تھی حالانکہ یہ تمام تفسیریں جن کا اوپر ذکر ہوا شیخ البانی اور ان کے ہمنواؤں کے ہاں بھی درست نہیں ۔ جبکہ داڑھی کے معاملہ میں صحابی رضی اللہ عنہ کا صرف عمل ہے انہوں نے یہ نہیں فرمایا کہ میرا یہ عمل حدیث کی تفسیر ہے ۔ واللہ اعلم ۔ ۱۲ ۵ ۱۴۲۱ھ

1 صحیح بخاری کتاب التفسیر سورۃ الممتحنۃ 2 صحیح مسلم کتاب الحیض باب بیان ان الجماع فی اوّل الاسلام لایوجب الغسل الاان ینزل المنی و بیان نسخہ وان الغسل یجب با لجماع۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص752

محدث فتویٰ